Bachelor of Arts (B.A.) Sixth Semester Examination
URDU (Literature)
Optional Paper–1

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبرا۔ جوش ملیح آبادی کے سوانحی کوائف لکھتے ہوئے ان کی نظم نگاری کی نمایاں خصوصیات لکھیے۔ 16

سوال نمبر۲۔ (الف) جوش کی درج ذیل نظموں میں سے کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجیے :— 8

(۱) مشغلے کا اثر

(۲) ہماری سیر

(۳) بہار آنے لگی

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح بعنوانِ نظم کیجیے۔ (کوئی چار) :— 8

(۱) گھر پلٹتے ہیں وہ ہوا کھا کر
اور ہم زخم کھا کے آتے ہیں

(۲) پھوٹتی ہے یوں کرن جیسے کوئی کمسن عروس
آرہی ہو کھیلتی کنگن سے شرماتی ہوئی

(۳) یہ کس نے جوش کو بھیجے ہیں ناز پرور پھول
شگفتہ پھول، جواں پھول، خلد پیکر پھول

(۴) قمریاں چہکیں، ہلے پودے، چلی ٹھنڈی ہوا
جام کھنکے روئے مینا پر بہار آنے لگی

(۵) یوں صدائیں ہواؤں پر کھیلیں
میں نے کانوں میں انگلیاں دے لیں

(۶) شوق اس عورت میں روحِ ناز پاتا ہی نہ تھا
دل لبھانے کا کوئی انداز پاتا ہی نہ تھا

سوال نمبر۳۔ (الف) علامہ شبلی نعمانی کے حالاتِ زندگی لکھتے ہوئے ان کی ادبی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ 8

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) :— 8

(۱) ان بزرگوں کے سوا اور بہت سے اہل کمال گزرے ہیں جنھوں نے بھاشا زبان کی انشا پردازی اور شاعری میں نام وری حاصل کی، اور جن کے حالات مختلف تذکروں میں مل سکتے ہیں۔ کیا ان واقعات کے بعد بھی ہمارے ہندو

دوست کا یہ بیان قابل تسلیم ہے کہ مسلمانوں نے کبھی ہندو لٹریچر پر توجہ نہیں کی اور جو کرنا چاہتا تھا وہ کافر قرار پاتا تھا۔ ہمارے ہندو دوستوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ مسلمانوں سے زیادہ بے تعصب قوم، نہ صرف دنیا کی پچھلی تاریخ بلکہ موجودہ اور آئندہ زمانہ بھی قیامت تک نہ پیش کر سکے گا۔

(۲) لیکن عرب کی فخریہ شاعری بالکل مختلف حیثیت رکھتی ہے۔عرب میں سینکڑوں مختلف قبیلے تھے،ان میں جنگ وجدل رہتی تھی اور ہر ایک کو مدد کے لیے اور قبیلوں سے کام لینا پڑتا تھا۔اس غرض کے لیے شاعری سب سے بڑا کارگر آلہ تھا۔اشعار میں وہ اپنے رتبے اور شان کو اس حیثیت سے دکھاتے تھے کہ دوسروں پر اثر ہوتا تھا اور لوگ خواہ مخواہ ان کے حلقہ بگوش یا یارِ وفادار بن جاتے تھے۔اس طرح فخریہ شاعری کی بنیاد پڑی۔رفتہ رفتہ اس کو وسعت ہوتی گئی اور فخریہ شاعری کے بہت سے موقع نکل آئے۔

(۳) ایران، آب وہوا اور زمین کی شادابی کی وجہ سے بہشت کا چمن زار ہے۔اس لیے ایرانی شاعری کے لیے تشبیہات کا جو سرمایہ ہاتھ آسکتا تھا عرب کو نصیب نہیں ہو سکتا تھا مثلاً عرب کا شاعر ذہن کی تعریف میں بڑی قوتِ تخیل صرف کرتا ہے تو انگوٹھی کے حلقے سے تشبیہہ دے کر رہ جاتا ہے۔لیکن ایران کا خیال بند دُرجِ گوہر چشمہ نوش، پستہ غنچہ ذرّہ، جوہرِ فرد سب کچھ دے جاتا ہے، اور پھر اس کی تشبیہہ کا خزانہ خالی نہیں ہوتا۔

(۴) عوام بلکہ خواص تک کا اعتقاد ہے کہ سلسلۂ کائنات کے اکثر واقعات برگزیدگانِ خاص کی مرضی اور خواہش کے موافق ظہور میں آتے ہیں۔شاعر کا خیال ہے کہ یہ نہیں، بلکہ نظامِ عالم جس طرح چل رہا ہے، اس کو کسی کی خواہش اور استدعا سے کوئی علاقہ نہیں جو کچھ ہوتا ہے، ہوا جاتا ہے۔اس میں کسی کو فائدہ یا نقصان پہنچ جائے تو اتفاقی بات ہے، نظامِ عالم کا وہ مخاطب نہیں۔اس کی یہ مثال ہے کہ دریا اپنے زور میں موجیں مارتا ہے۔

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل صنائع کی تعریف مع مثال تحریر کیجیے۔(کوئی دو) :— 8

(۱) صنعتِ تضاد

(۲) صنعتِ مراۃ النظیر

(۳) صنعتِ حسنِ تعلیل

(ب) درج ذیل اشعار کی تقطیع کیجیے اور بحر کا نام بھی لکھیے (کوئی دو) :— 8

(۱) ترے صوفے ہیں افرنگی ترے قالین ہیں ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی

(۲) آپ نے محفل سجائی ہم کہاں مدعو ہوئے تھے
دیکھ کر اغیار کو ہم کو ہوئی حیرت نہ پوچھو

(۳) ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارماں لیکن پھر بھی کم نکلے

سوال نمبر۵۔ درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے :— 16

(۱) جوشؔ کی انقلابی شاعری کی نمایاں خصوصیات بیان کیجیے۔

(۲) جوشؔ کی نظم 'ہماری سیر' میں لوگ شام کو سیر سے لوٹنے پر کیا کرتے ہیں؟

(۳) شبلی نعمانی کے مضمون 'فلسفہ اور فارسی شاعری' میں سحابی نجفی کے مطابق انسان کو نیکی کس غرض سے کرنی چاہیے؟

(۴) صنعتِ تلمیح کی تعریف مع مثال کیجیے۔

095 095 095 095 095